سوال

(587) عورت اس گھر میں سوگ منائے جہاں اس کو خاوند کی وفات کی خبر پہنچی یا خاوند کے گھر کی طرف پلٹ آئے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس عورت پر لازم ہے جس کا خاوند فوت ہوگیا کہ وہ اسی گھر میں رہ کر سوگ منائے جہاں اسے خاوند کی وفات کی خبر پہنچی یا وہ اپنے خاوند کے گھر میں سوگ منائے؟ اور کیا اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے میکے وغیرہ میں منتقل ہوجائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے لیے لازم ہے کہ وہ اسی گھر میں ٹھہرے جہاں وہ سکونت پذیر ہے۔ بالفرض اگر اس کو خاوند کے فوت ہونے کی اطلاع اس وقت ملی جب وہ اپنے کسی قریبی رشتے دار کے ہاں ملنے گئی ہوئی تھی تو اس پر لازم ہے کہ وہ اس گھر میں واپس پلٹ آئے جہاں پر وہ رہائشی پذیر ہے۔ ہم پہلے یہ بیان کر آئے ہیں کہ وہ کونسے پانچ امور ہیں جن سے عورت پرہیز کرے، من جملہ ان کے یہ بھی ہے کہ وہ اپنے خاوند کے گھر سے نہ نکلے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 519

محدث فتویٰ